منشور محمدی

منشور محمدی الٰہی | شایع ہوز ماہ تا بماہی | انجیل وزبور پر ہو دایم | صد بار مفخر ومباہی

فرمان سولان سلف ساختہ مرفوع | توقیع خطابت منشور محمد | توریت وہم انجیل برافتاد زتجیل | چون گشت علم رایت منشور محمد

نمبر ۳۰ | مورخہ ۲۵ شوال المکرم روز جمعہ ۹۴ سنہ ہجری مصطفوی ص | جلد ۶

اشتہار قیمت اخبار منشور محمدی

سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک ۵ پیسہ قیمت کل خریداروں سے پیشگی لیجائیگی مابعد کی کچھ شرط نہیں جن صاحبون کو اس پیپہ کی نسبت کچھ خط وکتابت کرنی منظور ہو یا زر قیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بنام **محمد شریف** مہتمم ومالک مطبع واخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور کے نام روانہ فرماوین مگر شرط یہہ ہی کہ اپنا نام مبارک ونام شہر ومحلہ ومضامین وغیرہ بخط واضح لکھا کرین والا نہ اسکی تعمیل ہرگز وقوع مین نہ آویگی۔ زر قیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا ٹکٹ نصف آنہ بضیغہ رجسٹری روانہ فرماوین رصورت ترسیل ٹکٹ فی روپیہ نصف آنہ کی ٹکٹ افزود مرحمت فرماوین

غزل

لطف تقریر کو جان بخش مسیحا سمجھا | کفک پا کو جواب ید بیضا سمجھا | قاسم نار وجنان شافع روز محشر | تیرے محبوب کو اللہ نہ کیا کیا سمجھا

جو کہ حق فہم کا ہی کوی شہ ویسا سمجھا | شرف احمد کا مگر خالق یکتا سمجھا | دیکھی سرمہ کی جو تحریر یہہ نکتہ سوجھا | عین انکھیون پہ ترے صاد حیا کا سمجھا

بعد خالق کے دو عالم سے بزرگ وبہتر | آفرین میری سمجھ پہ بہت اچھا سمجھا | مجکو معراج ہوی دیکھ کے روضہ کا عروج | باب عالی کو در عرش معلی سمجھا

عطر فردوس کے پھولونکا جسے کہتے ہین | رخ گلرنگ محمد کا پسینا سمجھا | کھل گیا راز خفی سایہ قامت جو ترا | ذات واحد نے مناسب تجھے یکتا سمجھا

جسنے دیکھا ہی تری ابروی پیوستہ کو | قاب قوسین کو اک نکتہ ادنی سمجھا | ہین سزاوار کرامت کے گنہگار اعجاز | اپنے عصیانکو شفاعت کو وسیلہ سمجھا

جملہ قرآن ہی شرف پر ترے ناطق برہا | حق خدا کون ترا رتبہ اعلا سمجھا

مہر اور مہ کو چمک کر جو نکلتے دیکھا | نقش پا کا ترے او ترا مولفا سمجھا

بخدمت بابرکت جناب محمد شریف صاحب ناظم مطبع منشور محمدی

بعد تسلیم بعد تکریم یہہ چند اشعار مدحی رد مین اشعار ہیچ کے مرسل خدمت ہین امید کہ ضرور اپنے اخبار گوہر بار مین طبع کرینگے فقط

نکی ہفت کی چہ باشی ہی پہلے ان باتون پہ خیال نکیا۔ پیچھے سے علال
کیا۔ جبرئل اغنا نیف نسل شیطان علیہ العنت کے بہکانے مین آگیا۔
جسوقت نوبت مقابلہ پہنچی اور جسطرف دلاوران ترک توپ
پڑے فوج خرس، روسیہ کے چھکے چھوٹ گئے بسپہ سالاران کے
دل ٹوٹ گئے۔ کچھ نہ بن پڑا سیکڑون ہزارستین کھانین بھاگتے
بنے پیچھے پھر کے نہ دیکھا۔ ہرزبان اسلامیہ اسوقت تک بفضل
خدا غالب رہے۔ مفت لاکھون بندگان خدا کے سرکٹا بیٹھا
گھر لٹا بیٹھا۔ اب زار زاری۔ زیست سے بیزاری۔ مہلت
چاہتا ہی۔ پناہ مانگتا ہی۔ عزو مردود۔ شداد نامراد وزیرون
کے بہکانے مین اپنے خدا کو نہ پہچانا۔ نبیون کے احکام کو نہ مانا
غارت ہوئی۔ شان نہ پائی۔ اور واضح ہوے کہ بقول شخصے کہ
اگر نمک حرام عبدالکریم پاشا شیوہ بیوفا نہ اختیار کرتا طمع
زر سے دامن نہ بھرتا تو آج جھنڈا اسلام کا سنت پیر سبز
مین گڑا ہوتا نعرہ تکبیر مسلمانون کا روس مین سنا ہوتا۔ مگر
اب بھی انشاء اللہ تعالی امید قوی ہی کہ سلطان المعظم ظفریاب
ہونگے اور روسی ہر حال مین خراب و ناکامیاب ہونگے۔ کیونکہ
سلطان عالیشان مظلوم ہین۔ اور روس ظالم خصلت یوم
ہین۔ اول تو اونے بلا وجہ روم پہ چڑھائی کی۔ ناحق لڑائی
کی۔ دوسری بہت سے شہر و قریہ مسلمانون کے اوجاڑ دی۔
اور یہہ ظلم ستم اوس بیرحم نے اہل اسلام پر کیا کہ بیان کرنے
سے کلیجہ مونہہ کو آتا ہی۔ کبھی آج تک ایسا نہ سنا تھا۔
یزید پلید بھی ان حرکات سے بچا تھا۔ خیر خداوند کریم اسکا
جزا دیوے۔ اچھی طرح سزا دیوے۔ **بیت** ہر کہ تیغ ستم

کشد بیرون ز فگنش هم بدان بریز و خون ۴ اور حضرت سلطان
روم خلد اللہ ملکہ کی اپنے رسول مقبول کے طفیل سے دستگیری
کرے ہم دعا گویون کی دعا قبول ہو مطلب حصول ہو وہ پہنچے
شاعر۔ قیصر روم تری فضل سے ہو فتح نصیب ۴ روسیہ زار کا
ادبار دکھا دے یارب ۴ راقم عاصی محمد خان مارہروی

یاجوج روس کی نسبت حضرات انبیاء کی پیشین گوئی کا مطلب

مندرجہ ذیل مضمون جناب مولوی حکیم محمد حسن صاحب امروہی نے
بغرض اندراج اخبار ہمارے پاس ارسال فرمایا ہی چونکہ مضمون
موصوف مناسب وقت و قابل ملاحظہ ناظرین ہی لہذا ہم
بجنسہ درج کرتے ہین۔ **وھو ھذا**

الاہوی اور اعلاہ ہمتم خیرخواہ عالم زاد الطافکم
بعد سلام مسنون کے التماس ہی کہ چند قطعہ خطوط میرے
پاس اس مضمون کے آئے کہ حدیث ذی مخبر روایت ابوداؤد
جو فصل ثانی باب ملاحم مشکوۃ مین منقول ہی کب پایۂ ثبوت کو
پہونچے گی آیا وہ یہی وقت ہی کہ نصاری روسی موضع ذی
تبوک تک آجاوینگے یا اور وقت ہی اور سائلین کو گمان یہہ ہے
کہ مراد بنی اصفر اس حدیث مین روسی ہین مین نے مناسب
جانا کہ اصل حال سے اطلاع دون تاکہ آپکے اخبار مین طبع ہو
اور سب صاحب دریافت کرلین۔
پوشیدہ نرہے کہ حدیث ذی مخبر کا مضمون زمانہ عباسیہ
کے اواخر مین تصدیق کو پہونچ گیا کہ میکائیل سقنقر نصاری
زمانہ الب ارسلان مین مقام ذی تبوک تک آگیا تھا اور وہ

ایک مقام ہی جہان مسیح علیہ السلام کے لئے صلیب کھڑی کی گئی تھی
اوسوقت نصاری مذکور نے کہا کہ آج صلیب کو عزت ہی اوسوقت
ایک مرد امت حضور علیہ السلام سے مسمی البارسلان کو حمیت
اسلام آئی اور کہا کہ کلمہ کو عزت ہی اور میکایل ہفتم کو نکال باہر
کیا اور اسکے بعد ایک ملحمہ عظمی ہوا جس مین حسب حدیث کے بنی
اصفر اسّی نیزون سے چڑھے کہ ہر نیزہ کے نیچے بارہ بارہ
ہزار فوج تھی اور بیت المقدس پر اٹھاسی سال تک مسلط رہے
جیسے باب ملاحم مشکوۃ مین عوف بن مالک کی روایت بخاری سے
منقول ہی اس روایت کی تصدیق مین بھی ہنوز علما منتظر ہین
جیسے مہدی عباسی محمد نامی سیاہ نیزون کے ساتھ خراسان
سے آچکے جسکا مقدمۃ الجیش منصور تھا اور سادات کو بہت سے
عزت دی تھی اوسکے ہنوز منتظر ہین ویسے روسیون کو بنی اصفر
موعود جانتے ہین جن سے پہلے مہدی بن عبداللہ وملحمہ عظمی
دوسرا ہوتا ہی لیکن صحیح یہہ ہی کہ بنی اصفر وہ لوگ اہل یورپ
ہین جو روسی یاجوج وماجوج اہل جزایر کے سوا پیلا رنگ
رکھتے ہین کیونکہ یہودی حسب فصل ۳۸ و ۳۹ نبی کی کتاب
کے روسے والی ممالک روس وتوبل ومسک کو یاجوج کہتے
ہین جنکے ساتھی فارس واتھوبیا واقع ممالک فارس اولاد
کوش وافغانستان کابل اولاد قبط جیسے تاریخ فرشتہ
مین بقول معتبر افغانون کو اولاد قبط یعنے فوط سے لکھا ہی
واولاد گومر یعنے کیومرت سکرلستانی واہل تجرمہ یعنے جرمن
حسب فصول مذکورہ حزقیل کے ہین جنکا قصد ممالک بیت المقدس
وسیاسندو دون ہند ودیہات یعنے ممالک عرب وغیرہ

زمین یعنے کعبہ پر ہی اور ماجوج حسب فصل ۳۹ حزقیل نبی کے وہ
اہل جزایر یہ بامن لوگ ہین اور اہل انجیل کتاب حزقیل علیہ السلام
کو جو مجموعہ توریۃ مین داخل ہی تسلیم کرتے ہین اور سوائے اوسکے
کتاب مکاشفات یوحنا کے بیسوین باب مین لکھا ہی کہ یاجوج
وماجوج کا زور بعد ایکہزار سال خداوند کے ظہور ثانی ہونا ہی اور خداوند
سے مراد وہی چار یار چوبیس عمال ہین جنکا ذکر باب چار و پانچ
وجہہ مشکات مین ہی اور خداوند چار یار چوبیس عمال حضور علیہ السلام
کے ایکہزار سال بعد روس واہل جزایر بامن کی شوکت ظاہر
ہو چکی پس روس کے یاجوج ہونے مین اہل انجیل کو کسی طرح کا
شبہ نہین۔ رہے اہل اسلام اون کے نزدیک حسب آیات
قرآنی اور آخر سورہ کہف کے سدِ ذوالقرنین کے شمال کے
لوگ یاجوج ماجوج ہین اور مقام سد تفسیر بیضاوی ونیشاپوری
مین مابین آرمینہ وآذربیجان کے لکھی ہے یعنی آرمینہ وجارجیہ
کے بیچ مین جو ممالک حد فاصل روم وروس وفارس پر واقع
ہین اور حسب آیۃ افحسب الذین کفروان یتخذو عبادی من
دونی اولیاء کے شمال کوہ قاف والے روسی عبداللہ مسیح
وامہ اللہ مریم کی پرستش کرتے ہین اور حسب آیۃ وہم یحسبون
انہم یحسبون صنعا کے شمال کوہ قاف والے اہل صنعت اور
یہہ آیات جداگانہ نہین بلکہ اونکے ہی حال مین مخصوص ہین
باقی سد کا ایک وقت مین حضور علیہ السلام کے ایسا سخت
ہونا کہ یاجوج ماجوج جانتے یعنے کہودتے اور دوسرے وقت
(بطور محاورہ کار مشکل کے جو پورا ہونا دشوار ہو) کہنے کہ
بدستور ہی منافی اسکو نہین کہ دوسرے وقت حضور علیہ السلام

مین حسب حدیث ابن ماجہ و بخاری کے جو حضرت زینب بنت
جحش سے روایت ہی وہ ثوث گئی اور عقدوس کا اشارہ انہین
دس سو سال باب بستم مکاشفات کی نسبت فرمایا اور آثار مین
بطور تشبیہ کے جیسے لمبے آدمی کو کھجور کہین قد اور روسیون کو
درخت اوزسے تشبیہ ہی جو ستر گز سے زیادہ کا ہوتا ہی اور
شمالی بونون کو بالشیتہ اور کان چونکہ عمدہ حواس سے ہی اور
شمالی کوہ قاف والے روسی اپنے حواس ظاہری کو مثل لحاف کے
کام مین لاتے ہین اور حواس باطنی انکے مثل فرش مخفی کہ محض
خدا سے ناآشنا اس وجہ سے انکے حواس و کانون کو لحاف
و فرش فرمایا گیا ہی اور کثرت اولاد ماجوج اہل یوروپ و
امریکہ کی غیر مخفی ہی اس وجہ سے فرمایا گیا کہ نہین مرتا ایک
انکا جبتک کہ ہزار نر کو اپنی پشت سے ندیکھ لے جیسے باب بستم
کتاب مکاشفات یوحن مین ریگ دریا کے مانند اونکی کثرت
لکھی ہی اسبات کو اہل محاورہ و تشبیہ خوب جانتے ہین ورنہ
اس چوبیس ہزار منطقہ والے زمین کو اہل جغرافیہ نے ہر چہار
طرف سے دیکھا ہی مگر کبھی پتہ اس صفت کے لوگون کا نہین ملا
اور دو تین سو میل زمین قطب جنوبی و شمالی کے نیچے کثرت
سردی سے معلوم نہین علی ہذا اکیہزار میل کا جنگل افریقہ و ایشیا
نہین ہوا اور نہ وہ مدعا مین حرج ڈالتا ہی۔

پس اہل کتاب یہودی ہون یا نصاری یا اہل اسلام اونکے
نزدیک روس کے یاجوج ہونے مین کچھ کلام نہین اور نہ اہل
جزایر یا من کے ماجوج ہونے مین جو ایکہزار سال بعد اہل
اسلام کے چارون طرف زمین پر مسلط ہو رہے ہین لیکن
اہل اسلام کو یہہ بڑا شبہہ باقی رہیگا کہ ہنوز روے زمین پر
تسلط مہدی علیہ السلام کا جو ایک ضروریات سے جانتے ہین نہین ہوا
اور نہ انسے پہلے بنی اصفر کا تسلط ممالک بیت المقدس پر اور
اونکے زمانہ مین دجال لعین کا آنا ہوا اور نہ مسیح کا بار دیگر
آنا ہوا پس یاجوج ماجوج روس و اہل جزایر یا امن کیسے ظاہر
ہو سکتے ہین۔ اسکا جواب یہہ ہی کہ محرمہ غلطی ہا
دگر بنی اصفر قبل مہدی علیہ السلام سے ممالک بیت المقدس
پر کرینگے اوسکے بعد مہدی علیہ السلام تا ممالک قسطنطنیہ و ایم
جو علاقہ بلجیم یوروپ مین ہی فتح کرینگے اور مہدی علیہ السلام
شاہ عرب تا ممالک مذکورہ حسب احادیث ہونگے نہ تمامی روے
زمین کے بادشاہ ہونگے کیونکہ خراسان سے اول دجال انکر
پھر اصفہان سے خود آکر عین شوکت کے وقت مین زور کریگا
پس اون ملکون مین جبکہ سلطنت مہدی علیہ السلام نہوگی تو
سیاسندو دون سند و شمال کوہ قاف سے کیا واسطہ ہوگا
لیکن فارسی خوانون نے کوہ قاف کو ایک افسانون مین
یا تشبیہات و عالم مثال مین سنا ہی وہ جغرافیہ کو غور نہین
کرتے جو مابین سلطنت ترک و روس مین حد فاصل ہی اور
ناحق سرکار انگریزی کو بیچ مین اپنے اوپر کراتے ہین اور کہتے
ہین امام مہدی علیہ السلام سے برباد ہونگے پر مین توریت
و انجیل و قرآن و حدیث کے فحوے سے یہہ خیال کرتا ہون
کہ بنی اصفر اہل یوروپ سوا روس یاجوج و انگریز اہل
جزایر کے اہل اسلام پر تا مقام بدایق یا بحسب شک راوی
تا مقام اعماق جو مدینہ منورہ سے پندرہ منزل ہی فتح کرتے ہو

اجائینگے اوس وقت روس باستعانت فارس واولاد
گوش اتھوبیا فارس واولاد گومر سکوستانی مرو وہرات والے
واولاد قبط افغانستان کے ممالک سند وہند پر فتحیاب
ہوگا اور مہدی علیہ السلام بنی اصفر پر فتحیاب ہونگے اس عرصہ
مین دجال ملک فارس سے اسکر ممالک بیت المقدس پر
اپنے خر پر سوار ہوکر فتحیاب ہوگا اور خر اوسکا عبارت ریل
گاڑی سے ہی جسکے دو کانون یعنے انجنون کے مابین مین فاصلہ
ستر گز کا ہی وہ ہنوز ممالک فارس وعراق مین جاری نہین
ہوی پس یقین ہی کہ یہہ بھی روس وفارس کا ممد ہوگا اسکے
قتل کے لئے مسیح علیہ السلام دوبارہ آئین گے تاکہ بادشاہت
خدا یعنے اہل اسلام کو حالت ضعف مین مدد دین جیسے باب ۲۴
متی انجیل مین ہی اوسوقت مین اہل جزایر انگریز وسارے
اترکی اہل یوروپ خاص اہل بحر مہ یعنے جرمن والے وفارس
واولاد گوش اتھوبیا والے واقع ممالک فارس وعراق و
اولاد گومر سکوستانی واولاد فوط افغانستان روس کے
ساتھی ہونگے اور مسیح علیہ السلام سے مقابلہ پر آموجود ہونگے
اور اہل اسلام بنی اسرائیل وغیرہ کے ساتھ انجناب علیہ السلام
ہونگے پس مسیح علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ مین نے دو قومین
یاجوج ماجوج پیدا کی ہین جنکا مقابل (یعنے اس وقت مین)
روے زمین پر نہین پس انجناب کوہ طور پر حسب ارشاد
بھاگین گے اور بعد ایک چلہ کے یاجوج روس وبا سے
ہلاک ہونگے اور اونکے ساتھی بھی واہل جزایر نہین اگ
برسانا بڑا کمال ہے حسب فصل ۳۹ حزقیل نبی کی اگ

سے مارے جاوینگے اور بنی اصفر کی فتح وبربادی یاجوج وماجوج
وغیرہ عرصہ ساٹھ سال مین ہوگی جب واقع ہوگا اس وجہ
سے مین یقینا جانتا ہون کہ روس کی فتح ممالک بیت المقدس
پر ہنوز ممکن نہین اور اہل افغانستان کو کہتا ہون کہ جب
مقدور تا زمان مہدی علیہ السلام روس کا لشکر نہ بنین جو
یاجوج موعود سے ہی بلکہ اونکو لازم ہی کہ سرکار انگریزی
سے اتحاد رکہین اور دونون ملکر روس سے مقابلہ کرتے
رہین اور جہان تک ہوسکے اہل اسلام کو سرکار انگریزی
سے مخالفت کرنا مناسب نہین کیونکہ زمان اختتام مہدی
علیہ السلام تک یہہ سرکار اہل اسلام کی حامی ہی اور روس
کا جو ساتھ دیگا جیسے فارس وغیرہ وہ محشور اوسکے ساتھ
ہونگے اگر مفصل حال روس کا کسی کو دیکھنا منظور ہو اوہ
اخبار مطبوعہ ۲۹ ستمبر مین دیکھین فقط از خیر خواہ عالم نمبر ۲ جلد ۶

شیعہ وسنی

شیعہ وسنی کا ایک مقدمہ یہان وارد ہی کہ ایک عورت جسکا
مذہب سنی ہی اسکی دختر کا نکاح ایک شخص شیعہ مذہب سے ہوا
(والدہ دختر کو معلوم تہا کہ یہہ شخص سنی ہی) بعد نکاح عورت
کو معلوم ہوا کہ اوسکے داماد کا مذہب شیعہ ہی اوسنے فسخ نکاح
کا دعوی کیا۔ اس مقدمہ شیعہ صاحب نے ایک یہہ بھی کارروائی
کی تہی کہ بعد نکاح اپنے گھر لیجا کر صحبت پر آیا۔ بروقت پیشی
مقدمہ حکام نے فتوی طلب کیا۔ علماے سنت جماعت نے
فتوی دیا کہ عورت سنیہ کا نکاح شیعہ سے درست نہین۔ اور
نکاح جو ہوا وہ فسخ سمجہا جانا چاہئے۔ حکام کو ایک دلیل

منشور محمدی نمبر ۳۰

بات لگ گئی کہ مدعا علیہ نے نکاح کو جائز نہین سمجھا اسی وجہ سے صیغہ نہ پڑھایا۔ پس جب خود اوس نے نکاح کو جائز نہین سمجھا تو نکاح قایم نہین رہا۔ اور چونکہ صیغہ نہ پڑھانے مین نہ عورت کی طرف سے اور نہ والدہ عورت کیطرف سے جو اوسکی ولی ہی اجازت ہوی نہ صیغہ کے پڑھانیکے وقت وکیل تھے نہ گواہ پس صیغہ بھی نا جایز رہا۔ اس صورت مین نکاح فسخ سمجھا جاوے اور عورت اسکی والدہ کو واپس ملے یہ عورت بھی اس نکاح و صیغہ سے ناراض ہے اور شیعہ صاحبون کو اس مین اختلاف بیروی ہی۔ یہ مقدمہ محکمہ اپیل تک سے بحق مدعیہ ڈگری ہوا۔ اب مدعا علیہ نے اسکا مرافعہ ہایکورٹ مین کیا ہی۔ ہم نے تحقیق سنا ہی کہ اوس عورت کا ارادہ قتل نفس کرنیکا ہے یقین ہی حکام کو فسخ کچہ اسکا بندوبست کرینگے۔ بر سولان بلاغ باشد و بس۔ منہ۔

اشتہار

رسالہ نور الہدی

یہ امر مسلم ہی کہ زمانہ حال مین تعلیم و تعلم کا سلسلہ نہایت عمدہ ہی۔ اور اب ہم اُن علمون کو جنکو مدت مدید مین حاصل کرتے تھے تھوڑے عرصہ مین حاصل کر لیتے ہین۔ مگر یہ وہ ہی علم ہین جو ہماری زندگی مین ہماری معاشرت کے طریق مین کام آوین۔ اور جو چیز ہمارے روح کو پاک اور صاف کرے۔ ویسے ہی مفقود ہی جیسے کہ اور علمون کو ترقی ہے۔ چونکہ اس علم اور اسی تعلیم کی ہی جو نجات ابدی کا ذریعہ ہو۔ لہذا نہایت ضروری بات ہے کہ اپنے مذہبی مسایل کی طرف بھی توجہ کی جاوے اور اپنے مذہب پاک اسلام

کی حقیقت اور حقیت اور عقاید اور اصول سے واقفیت پیدا کی جاوے۔ پس ہمنے ان نہایت غور کے بعد رسالہ نور الہدی جاری کیا ہے جسکے تین حصہ اور ایک ضمیمہ ہین۔ پہلے حصہ مین عقاید اور عبادات اور دوسرے حصہ مین معاملات اور تیسرے حصہ مین تاریخ اسلام اور ضمیمہ مین مختلف مسایل اور رد مخالفین اسلام کا ہوگا۔

اور قیمت حسب تفصیل ذیل ہوگی۔ سالتمام۔ ششماہی بہ ماہی

درجہ اول معاونین للعہ " "

درجہ دوم ۱۱ عصہ ۱۴

عامہ مسلمین ۳ عصہ ۱۰

چونکہ ایسے کام سوائے اعانت عام اہل اسلام کے نہین چل سکتے لہذا یہ اشتہار دیا گیا ہی کہ حضرات مسلمین اس کام کی طرف توجہ فرماوین اگرچہ اس رسالہ کا اشتہار اخبار کوہ نور مطبوعہ ۲۶ مئی ۱۸۹۹ء مین ہو چکا اور شعبان منہ سے یہ رسالہ جاری بھی ہو گیا ہے۔ مگر پھر عوام کی اطلاع کے واسطے یہ اشتہار دیا گیا ہی۔ امید کہ اس کام پر اہل اسلام خصوصا باثروت مسلمین اور عہدہ داران سرکاری ضرور ہی توجہ فرماوینگے۔ درخواست منجانب مہتمم دفتر نور الہدی مین پاس مہتمان کے آنی چاہئے۔

اضعف عباد اللہ احقر خلق اللہ

غلام اللہ عفی عنہ ولی اللہ عفی عنہ

مہتمان نور الہدی مقام قصور ضلع لاہور۔

فوج روس کا عاجز آکر ترکونکو ہتھیار سپرد کرنا

اس درمیان مین جسقدر اخبارات مواقع حرب روم ایلی اور اناطول سے پہونچے بحمدہ تعالی تمام خوشخبری دینے والے فتحمندی ہمیشہ عساکر ظفر مآثر دولت بطانیہ کے ہین، روم ایلی کا یہہ حال ہی کہ عثمان پاشا ۸۰۰۰۰ فوج لئے ہوے پلونا کے قریب اور شہر پلونا کے اندر موجود ہین اور صوفیہ اور دبدین وغیرہ سے دوسرا لشکر اونکی مدد کو آنیوالا ہی اور واقعات جسمیہ اور محاربات عظمیہ اس جگہہ واقع ہونے والے ہین اور سلیمان پاشا کوہ بلکان مین درہ شپکا کو گروہ گمراہون سے صاف کرکے باقی فوج روسیہ کو محاصرہ کئے ہوے ہین اور پچھلی لڑائی مین روسی بیشمار قتل ہوے اور ایک حصہ فوج روس نے عاجز ہوکر اپنے ہتھیار شجاعان ترک کے سپرد کر دئے اور کمال لاچاری سے جان کی امان مانگی درہ شپکا مین روسیون کا قافیہ بہت تنگ ہے۔

از عمدۃ الاخبار فتح گڑھ

پیشینگوئی

فرانس وجرمن کی یہہ رائے ہی کہ یہہ سبب وفات ایم تھیر صاحب استنف مین یعنے مشیر سلطنت فرانس کے دونون سلطنتون مذکورہ بالا کے امن مین فرق آجائے گا شاید بیس روز کے اندر ہی اندر ان دونون سلطنتون مین بھی جنگ شروع ہوجائے۔ منہ

حضرت خدیو مصر

ترکون کی امداد کے لئے اور فوج بھیجنے کی فکر کر رہے ہین

چنانچہ بالفعل سولہ ہزار فوج تو تیار کر چکے اور عنقریب روانہ ہونے والی ہی۔

بدعملی روس

اب تو روس کے اخبار بھی زار روس سے پھر گئے اور بے کھٹکے لکھتے ہین کہ روس کی کارروائیان جو ہوتی ہین وہ حکیمانہ قاعدے سے اولٹی ہی ہوتی ہین اور جو چال وہ چلتے ہین وہ بری ہوتی ہے چنانچہ سینٹ پیٹرسبرگ کے اخبار مین لکھا ہے کہ روس کے ظلم وتشدد نے یہان کے رعایا کو بیکار برباد کر دیا اور رعایا کے دلون مین بہت بڑا جوش پیدا ہوا ہے اور برافروختگی کی زیادہ وجہ یہہ ہے کہ روسی حکام نے صاف صاف کہدی ہے کہ جنگ کی خبرین رعایا پر ظاہر نہون یہہ حکمت عملی بے شک اسواسطے کی گئی ہے کہ متواتر شکستون کی خبر جو رعایا کو پہونچے تو وہ مایوس ہوکر بیدل ہوجاوے گی اور اس سے احتمال عذر ہوجانے کا ہی روس کی رعایا بگڑتی ہے کہ ایشیا اور یوروپ مین بے فائدہ فوج کٹ گئی اور کٹ رہی ہے اور وہ یہہ بھی کہتے ہین کہ اس سے یہہ نتیجہ نکلتا نظر آتا ہے کہ سلطنت کی قوت گھٹ جائے گی اور اب جو روس کی موتی کی سی آب ہے بالکل جاتی رہے گی۔

دولت روس نے جب رعایا کا یہہ حال دیکھا تو گھبرا ہوا اور اسکے بندوبست کی فکر ہوی اور در کر آخر کار اپنے پہلے حکم کا التوا زار نے کیا یعنے پہلے یہہ حکم دیا گیا تھا

کہ ایک لاکھ ۸۰ ہزار فوج اور میدان کارزار مین بلائی جاوے جسکا التوا کیا گیا ہے۔ یہہ حکم تو روس نے منسوخ کر دیا مگر یہہ نہ معلوم ہوا کہ پولاند مین فوج کی تیاری کا حکم کسواسطے دیا ہے کون گھر بھاندین گے۔ کوکب ہند نمبر ۱ جلد ۲ منشور محمدی کنے روز سے جسمین کوکب ہند روس ہی کا گاتے تھے اسکی طرفداری مین کاغذ سیاہ کرتے تھے اب برخلاف ماضی زار روس سے بیزار ہو کر کلمہ حق

اخبارات تاریخی

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ روسیون نے پلینہ پر گولہ زنی کرنی شروع کی اور ۱۰ روز و فردا ترکون کے مقامون پر یورش ہوگی۔ کوایف امدادیہ سے یہہ واضح ہوا کہ اسمعیل پاشا صوبہ اریوان کو خالی کر رہے ہین

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ بکارست سے یہہ خبر آئی کہ لشکر رومانیا نے تین مرتبہ مقام گرودنزا کے دمدمے پر تیز حملے کئے۔ عثمان پاشا نے بذریعہ تار یہہ اطلاع دی ہی کہ ۹ اوین کو روسی لشکر نے فوج ترکی کے میمنہ پر حملہ آور ہوا لیکن بنقصان عظیم کے ساتھ پسپا کیا گیا۔ پلینہ پر بھی روسیون نے مشرق طرف سے حملہ کیا لیکن اسکو ہزیمت نصیب ہوی ترکی کے ایک مراسلہ سرکاری کا خلاصہ مضمون یہہ ہی کہ ۱۰ اوین تاریخ کے محاربے کے بعد رشید پاشا نے اپنے کو دشمن کے سپرد نکیا۔ مقام حسن تپ مین ایک استوار مقام بنکایا اور احمد مختار پاشا الادجا داک مین مقیم ہین۔ روسیون کے توتل توپخانے کی جماعت کی طلبی ہوئی ہی۔ **لنڈن** ۲۲ اکتوبر روسیہ کے ایک مراسلہ سرکاری کا خلاصہ یہہ ہی کہ ۱۵ اوین تاریخ کے محاربے مین جو کہ مقام الادجادا پر ہوا دیا گیا ہزار چار سو اکتیس روسی سپاہ مقتول و مجروح ہوے لشکر روسیہ کارس کے محاذی اگر دہان کی گیارہین کو یہہ پیغام روانہ کیا کہ وہ اپنے کو سپرد کر دیوے۔ ۱۲ روم طرف بھی لشکر روسی متحرک ہوا ہی ۱۴ اوین کو اسمعیل پاشا نے جنرل ٹرگوکاسوکی فوج پر یورش کی لیکن کامیاب نہوے اسمعیل پاشا پسپا ہو رہے ہین۔ ان حملون مین جو کہ گرودنزا کے دمدمون پر ہوے لشکر رومانیہ کے ۹۰۰ سپاہ جہنم رسید ہوے سرکار روم ترابیزانہ کے طرف کمکی فوج روانہ کر رہی ہی۔ صوبہ داغستان کے لوگ سرکار روسیہ سے بغاوت و تمردی اختیار کئے ہین اور شعلہ فساد تمامی صوبہ مذکورین پھیلا ہی۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر سلیمان پاشا رسچک کا ملاحظہ کر رہے تھے اور اپنی فوج کے قلب جماعت کے ساتھ راسگراد کے طرف واپس گئے۔ فوج روسیہ کی ایک جماعت نے جرأت تمام مقام مجیدی سے نکلکر ترکی فوج کا سراغ لی۔ اور بزار وجک و سلستریہ تک اسکی رسائی ہوی **لنڈن** ۲۴ منہ مقام ارکیانی سے شفقت پاشا نے ایک مراسلہ اس مضمون کا روانہ کیا کہ پلینہ کے مغرب طرف کے ملک مین سواران روسیہ کا دا مار رہے ہین اور جانبین مین جھڑپا جھڑپی بیان ہوتی ہین۔ رؤف پاشا کا یہہ بیان ہی کہ درۂ شپکہ مین ترکی مقامون پر روسیان گولہ زنی کر رہے ہین۔ سلیمان پاشا کا یہہ بیان ہی کہ مقام کارالاز پر روسیون نے یورش کی لیکن وے ہزیمت فاش پاکر بھاگ گئے **لنڈن** ۲۵ منہ کارس مین قلعہ تامز پر روسیون نے بڑی شدت سے یورش کی لیکن شکست پاکر پسپا ہو گئے۔ فوج روسیہ مقام سفان لی مین داخل ہوی ہی ۳۰ اوین کو اسمعیل پاشا مقام زیدیکان مین خیمہ زن تھے اور زیون مین احمد مختار

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین کارپردازان مطبع کے اہتمام سے چھپا

شعر عیسوی

مسیحا کے مقابل مین محمد کیا بچارا ہے
محمد ابن عبداللہ مسیح اللہ کا پیارا ہی

جواب

شعر محمدی

سنو جھوٹے مسیحی دین تمہارا بس نکارا ہی
جو دین سارے نبیونکا ہی بیشک دین ہمارا ہی
ہمارا دین ہی سارے نبی اللہ کے بندے ہین
تمہارا دین ابن مریم ابن اللہ پیارا ہی
کبھی روح القدس کہتے کبھی کہتے خود اللہ
کبھی کہتے ہو تینو ملکر آپ ایک سارا ہی
دیا ابلیس نے تم کو بتا دو ہو کا عقیدے مین
تمہارا راستہ اس شرک کو سکھلا کے مارا ہی
اگر بن باپ ہونے سے پیارا حق کا ہو عیسیٰ
ہی آدم بے پدر مادر تو وہ چندان پیارا ہی
اگر مریم کی امیت ہی رتبہ مسیحا کو
ہی زوج آسیہ محرم کہ جنت مین پکارا ہی
براق مصطفائی صخر یعنی ہے کہ نکر
خرامان عرش پر وہ اور زمین پر ہے پکارا ہی
براق اور رفرف نوری احمد عرش پہنچے
صلیب اور مسیحا ایلی ایلی کہہ سدھارا ہی
محمد سے مسیحا کب سوا دی پاکر افضل ہو
وہ شاہ مرسلین اور یہ نقیب اسکا بچارا ہی

ایڈیٹر نور افشان کی لیاقت کا اندازہ

پوشیدہ نرہے کہ پچھلے دنون مین ایڈیٹر نور افشان نے نخوت مین آکر بانسی کھیر کو جوش دیا تھا خود بدولت اپنے منہ سے آپ عالم اور حضرت ک۔ ی۔ کو طالب العلم مقرر کیا۔ اگرچہ ارنکا یہ جا غرور تو ترنے کے لئے ان دنون کیون ہمارے طرف سے جواب باصواب طبع ہوا کہ جس سے سب کو معلوم ہو گیا کہ ایڈیٹر نور افشان مین طفل ابجد خوان کے برابر بھی لیاقت نہین ہی وہ یون ہی اردو لکھنے پڑھنے مین شد بد رکھتا ہی اور اقتباس کرکے اناپ شناپ لکھا کرتا ہی۔ فی الحال اخبار نامدار منشور محمدی مورخہ ۲۵ رمضان جو ہماری نظر سے گزرا تو اوس سے معلوم ہوا کہ حضرت ک۔ ی۔ صاحب ایڈیٹر نور افشان سے فارسی عربی انگریزی ریاضی وغیرہ مین بحث کیا چاہتے ہین۔ ہمکو بحث کا نام پڑھکر بڑا تعجب ہوا کہ بیچارہ ایڈیٹر نور افشان تو کسی علم اور کسی زبان پر قادر نہین ہے وہ کیا خاک بحث کریگا وہ تو محض علوم مغربی اور مشرقی سے بے نصیب ہے اور جسطرح وہ علوم سے بے بہرہ ہی ایسا ہی عیسائی مذہب اور دین محمدی کے مسائل سے ناواقف ہی۔ خیر اور علوم تو بالائے طاق رہے جس امر کی وہ تنخواہ پاتا ہی عیسائی مذہب کے اخبار کا بنام نہاد ایڈیٹر کہلاتا ہی اور بقول شخصی سیاہی اور قلم ہاتھ مین لیکر ایڈیٹرون مین ملا ہوا ہے۔ اوسی قابلیت کے ہم چند اعتراضات قلمبند کرتے ہین اگر روسیاہ ہین تو ان اعتراضون کا خود جواب

تحریر کرین ہین تو اپنے کسی ہم مشرب سے لیکر لکھین۔

(۱) خدا نے دنیا کس چیز سے پیدا کی یعنے علت مادی کیا ہے۔

(۲) دنیا کسواسطے پیدا کی یعنے علت فاعلیت۔

(۳) کون وقت مین پیدا کی کتنا عرصہ ہوا۔

(۴) اللہ عادل اور رحیم دونون صفت رکھتا ہی یا صرف عادل ہی یا صرف رحیم ہی۔

(۵) بیبل کے کلام الہی ہونیکا کیا ثبوت ہی اور نجات کس سے ہوتی ہے

(۶) قدرت کی تعریف کیجئے۔

(۷) خدا کو قدرت ہی یا نہین کہ وہ اپنا سا دوسرا خدا وحدہ لاشریک پیدا کرے اور خود بھی وحدہ لاشریک رہے

(۸) خدا کو قدرت ہی یا نہین کہ اپنے صفات قدیم کو جدید کردے

(۹) خدا کو قدرت ہی یا نہین کہ اپنے صفات ذاتی کو صفات فعلی کردے

(۱۰) خدا کو قدرت ہی یا نہین کہ اپنے صفات کو عین ذات کرے یا غیر ذات کردے

(۱۱) خدا کو قدرت ہے یا نہین کہ کسی وقت سو جاے

(۱۲) خدا ہمارے حال سے کسی وقت غافل ہوسکتا ہی یا نہین

(۱۳) خدا کو قدرت ہی یا نہین کہ کسی وقت جھوٹ بولے

(۱۴) خدا کو قدرت ہی یا نہین کہ اپنی ذات مین حوائج مخلوق پیدا کرلے جیسے عورت کا کرلینا وغیرہ۔

(۱۵) خدا کو قدرت ہی یا نہین کہ اپنے پیدا کئے ہوے عالم کے سوا دوسرے عالم کا خدا بنجاوے یا وہان چلا جاے

اب ایڈیٹر نور افشان پر واجب و فرض ہی کہ اعتراضات مذکورۂ بالا کے جوابات نور افشان مین تحریر کرین۔ اور اگر ان اعتراضات کے جواب لکھنے سے وہ عاری ہین تو پس کسی صاحب طالب العلم کا اعتراض اور طعن انکا سراسر لغو اور بے جا ہی بقول عیسی وہ اپنی آنکھ کا آپ شہتیر دیکھ لین ترکی تمام شد۔ الراقم ایم ایم

تقریر دلپذیر جناب مولوی کرم الہی صاحب

واضح ہو کہ حضرت عیسی نے کہین اپنے تئین سید الانبیا خاتم النبیین نہین کہا ہان البتہ اور پیغمبرون کو چور و ڈاکو بیشک کہا ہی اس سے شاید عیسائی اونکی ختم اور سرداری ثابت کرتے ہونگے۔ اور انجیل متی کے باب ۱۵ مین لکھا ہی کہ ایک کنعانی عورت نے مسیح سے اپنی لڑکی کے اچھا کرنے کے لئے درخواست کی تھی جسکے جواب مین حضرت عیسی نے فرمایا کہ مین سوا بنی اسرائیل کے کھوی ہوی بھیڑون کے اور کسی کے پاس نہین بھیجا گیا اور وہ جو بعض ناواقف عیسائی حضرت عیسی کو قادر مطلق خیال کرتے ہین بالکل جھوٹ ہی ہم پوچھتے ہین کہ کس انجیل مین بھلا کتنی ہی محرف کیون نہ ہو کہان لکھا ہی کہ مسیح نے کہا کہ مین قادر مطلق ہون رہا قول مریدونکا کہ اوس کو زمین و آسمان کا اختیار دیا گیا تھا غلو معلوم ہوتا ہی کیونکہ انجیل مرقس کے باب ۱۱ مین ہی کہ مسیح درخت انجیر کے پاس پھل کھانے گئے تھے لیکن وہ نہ ملا۔ اب اختیار زمین و آسمان کا کہان گیا؟ تو ایک دانہ انجیر پر جو دو کوڑی سے ملتا ہی اختیار نہ رکھتے تھے۔ اگر اس قدر اوپر اختیار ہوتا تو رات بھر کا بھی کو دعا مانگتے کہ عذاب صلیب ٹلجاے۔ جیسا انجیل مرقس کے باب ۱۴ مین ہی۔ پھر انجیل متی کے ۲۰ باب مین لکھا ہی کہ زبدی کے بیٹون کی والدہ نے حضرت مسیح سے سوال کیا تھا

کہ مین چاہتی ہون کہ جب تیری بادشاہت ہو تو میرے دونون
لڑکے تیرے دائین بائین بیٹھین۔ مسیح نے جواب دیا کہ اُن کو
دائین بائین بٹھلانا میرے اختیار مین نہین۔ دیکھو یہان مسیح
اپنی اختیار سے صاف انکار کرتے ہین۔ چونکہ عیسائی قایل
ہین کہ مسیح نے بعض احکام کی تکمیل کی اور منسوخ نہین بتایا۔
عیسایون کو معنی نسخ کے نہین آتے اسلیے تکمیل اور تنسیخ مین
دے فرق کرتے ہین چنانچہ مباحثہ اکبرآباد کے پہلے جلسہ مین
مولوی رحمۃ اللہ صاحب نے پادری فنڈر صاحب کو نسخ کے
معنی بخوبی سمجھادئی تھی جس سے پادری مذکور کو سوا تسلیم
نسخ کے اور کوی جواب نہ آیا۔ اور یہہ جو عیسائی کہتے ہین
منسوخ نہین بتلایا الخ عیسائی لوگ پولوس مقدس کے نامون
کو نہین ملاحظہ کرتے کہ پرانی شریعت یعنی (توراۃ) کے حق
مین کیا کیا تحفہ بھیجتے ہین۔ چنانچہ گلتیون کے پہلے خط کے دوسرے
باب کے درس ۲۳ مین یون تحریر فرماتے ہین۔ لیکن ایمان
کے آنے سے پیشتر ہم شریعت کے بند مین قید تھے اور اوسی
ایمان سے جو ظاہر ہونے والا تھا گھیرے مین رہے۔ پس
شریعت مسیح تک پہونچانے کو ہمارے اوستاد ٹھہرے تاکہ
ہم ایمان سے راستباز گنے جاوین۔ پر جب ایمان آچکا
تو پھر ہم اوستاد کے بند مین نہین۔ اور یہہ جو ایک نبی کے
آنے سے پہلے نبی کے احکام منسوخ ہوجاتے ہین۔ اسپر
بھی عیسایون کا طعن کرنا تعصب ہی۔ کیونکہ تبدل نبوت
مقتضی تبدل تبدل شریعت ہی چنانچہ وہی پولوس باب
دس ۱۰ [illegible] عبرانیون مین لکھتے ہین۔ پس اگر امامت بدل جاوے
تو شریعت کا بھی بدل جانا ضرور ہوگا۔ پھر توراۃ کی نسبت
باب ۳ درس ۱۹ نامہ گلاتیان مین یون ارشاد فرماتے ہین
کیونکہ وے سب جو شریعت پر بھروسا رکھتے ہین لعنتی ہین پھر
یہہ بات کہ کوی شریعت سی راستباز نہین ٹھہر سکتا سو ظاہر
ہی اب عیسایون کو ذرا تعصب کی نیند سے جاگنا چاہئے اور
سوچنا چاہئے کہ نسخ تو بجای خود اسپر عمل کرنا باعث
لعنت لکھا ہی۔ اب عیسایون کی خدمت مین گذارش
کیا جاتا ہی کہ یا نسخ کے قائل ہون یا ان ورسون کے
اولے معنی سمجھین فقط آپکا خیرخواہ کرم الٰہی پنجاب

دھوکہہ عیسائیون کا

یہہ بات جو عیسائی مذہب والون نے مشہور کر رکھی ہے اور
ہمیشہ مقابلہ کے وقت کہا کرتے ہین کہ اہل اسلام مین سے فرقہ
امامیہ والے اس امر کے قایل ہین کہ یہہ قرآن جو اب موجود
ہی وہ تمام نہین جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل
ہوا بلکہ نعوذ باللہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہم نے اسمین
سے نکالدیا ہی۔ یہہ بالکل اونکی بات بے اصل ہے کیونکہ
خود فرقہ امامیہ کے مقتدا اسکے قایل ہین کہ مافی الدفتین
جو اب موجود ہی اور جسے پڑھتے ہین بلا زیادت و نقصان
وہ یہی قرآن ہی جو سرور کائنات پر نازل ہوا تھا چنانچہ
مین چند روایات فرقہ امامیہ کے معتبر کتابون سے اور مقتدا ونکے
تصنیفات سے نقل کرتا ہون۔ شیخ صدوق ابو جعفر
محمد علی جو امامیہ مذہب کے بڑے بھاری عالم ہین رسالہ
اعتقادیہ مین فرماتے ہین۔ ہمارا اعتقاد قرآن کی نسبت

یہہ ہی کہ جو قرآن خدا جل جلالہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا وہ مافی الدفتین موجود ہی اور وہ یہی قرآن ہی جو لوگون کے ہاتھون مین ہی اس سے زیادہ نہین ہو قرآن کے سو مین اور لوگون کے نزدیک ایک سو تیرہ ہین اور ہمارے نزدیک والضحی اور الم نشرح ایک سورۃ ہی اور سورہ الم ترکیف اور لایلاف ایک سورہ ہی جو لوگ ہمارے طرف یہہ شک کرتے ہین کہ ہمارا اعتقاد یہہ ہی کہ قرآن اس قرآن سے زیادہ تھا وہ جھوٹے ہین - انتہی کلامہ - اور نورالله شوستری صاحب جو فرقہ امامیہ کے فاضلون مین سے ہین اپنی کتاب مصائب النواصب مین فرماتے ہین یہہ جو فرقہ امامیہ کے طرف نسبت کیا گیا ہی کہ وہ قرآن کے تغیر و تبدل کے قایل ہین یہہ اجماعی بات نہین کیونکہ اثنا عشریہ فرقہ مین سے بہت تھوڑی جماعت اس بات کی قائل ہی کہ قرآن مین تغیر و تبدل ہو مگر انکی بات کا اعتبار نہین ہے انتہی کلامہ - پس یہہ بالکل عیسائیون کا دھوکہ ہی - امامیہ مذہب والے بالکل قائل نہین ہین پھر بھی انشاء اللہ اسی پر مضمون لکھونگا -

غلام اللہ مہتمم نور الھدی مقام قصور ضلع لاہور

عیسائیون کی بھاری غلطی

جب اس بات پر غور کی جاتی ہی کہ عیسائی مذہب والون نے عیسی علیہ السلام کو ابن اللہ کیون مان رکھا ہی حالانکہ وہ بنی آدم مین سے ایک برگزیدہ پیغمبر تھے اور انکی معاشرت ایسی ہی تھی جیسے کہ انسانون کی ہوتی ہی - اور اونکی شکل شباہت بھی کچھ ایسی نرالی نہ تھی کہ جس سے اونکا ابن اللہ ہونا پایا جاوے - اگر انکے معجزات دیکھی جاوے تو وہ بھی انکی پیغمبری پر دلالت کرینگے - کیونکہ مردون کے زندہ کرنے اور بیمارون کے شفا کرنے سے اگر وہ ابن اللہ ہین تو تمام پیغمبر جو اون سے پہلے گذرے ابن اللہ ہین اور جو پیغمبر انکے بعد آئے اور انہون نے عجیب عجیب معجزہ دکہلائے وہ بھی ابن اللہ ہی ہونگے تو گویا (نعوذ باللہ من ذلک) خدا کے بیٹے تو بہت ہی ہوے ایک تو نہین - ایسے باتین تو ابن اللہ ہونیکی قابلیت نہین رکھتین - البتہ یہہ معلوم ہوتا ہی کہ شاید انجیل مین جو جا بجا مسیح علیہ السلام نے خدا کی طرف یہہ نسبت کیا ہی کہ میرا خدا اور میرا باپ نے یہہ کام کیا اس نسبت سے شاید حضرت عیسیٰ کو یہہ مغالطہ ہو گیا کہ شاید اصل مین بھی خدا عیسی علیہ السلام کا باپ ہی حالانکہ یہہ بڑی بھاری غلطی ہی کیونکہ کلام الہی اور بعثت رسول ہمیشہ اوسی زبان کے مطابق ہوتی ہی جو زمانہ مین بولی جاوے - چنانچہ اس بات کے ثبوت کے لئے مین انجیل ہی سے چند آیات لکھتا ہون جنمین مسیح علیہ السلام نے اپنے شاگردون کو بھی یہی کہا ہے کہ تم اپنے باپ خدا سے دعا مانگو مبارک وہی جو پاک دل ہین کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلائینگے انجیل متی آیت ۴۴ باب ۵ مین تمہین کہتا ہون کہ اپنے دشمنون سے پیار کرو اور جو تم پر لعنت کرین اونکے لئے برکت چاہو جو تم سے کینہ کرین اونکا بھلا کرو اور جو تمہین دکھ دین اور ستاوین اونکے لئے دعا کرو تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے فرزند ہو انجیل متی باب ۹ آیت ۴۴ پس کامل ہو جیسا تمہارا باپ جو آسمان پر ہے کامل ہی انجیل متی باب ۵ آیت ۴۸ خبردار تم

اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامنے دکھلانے کے لئے کرو
تمہین تو تمہارے باپ سے جو آسمان پر ہی اجر نہ ملیگا انجیل متی
باب ۶ آیت ۱ - اسیواسطے تم اسطرح دعا مانگو کہ ای ہمارے
باپ جو آسمان پر ہی تیرے نام کے تقدیس ہو - انجیل متی باب ۶
آیت ۹ غرضکہ اسی طرح کی اور بہت سے باتین ہین جنسے یہہ معلوم
ہوتا ہی کہ اوسوقت مین خداوند جل جلالہ کو باپ کہتے تھے اور
اگر یہہ معنے مراد نہ لئے جائین تو صرف عیسی علی نبینا وعلیہ السلام
سے بقول عیسائیون کے - خدا کے بیٹے نہین بلکہ وہ سب لوگ
جنکو عیسی علیہ السلام وعظ فرما رہے تھے خدا کے بیٹے ہین
بلکہ سب مخلوق جو عیسی صاحب کو پیغمبر مانتے خدا کے بیٹے ہین
کیونکہ مسیح علیہ السلام نے دعا مانگنے کے طریق مین لفظ باپ
کا استعمال فرمایا ہی - حیرانگی کی بات ہی کہ ایسی ہماری غلطی
عیسائیون پر ظاہر ہو - حضرات مسیحین کو اہل اسلام کا ممنون
ہونا چاہئے اور راہ راست اور طریق مبارک محمدی کو قبول
فرمانا چاہئے - عیسائی صاحب یہہ خیال نہین کرتے کہ وہ عیسے
علیہ السلام کو ابن اللہ کہتے ہین بالکل عیسی علیہ السلام کے
برخلاف ہین کیونکہ جب اونکی مراد باپ سے (پروردہ) اور
بیٹے سے مراد (عاجز بندہ) ہی تو عیسا یونکا یہہ کہنا کہ
عیسی علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہین - عیسی علیہ السلام کے اتباع
نہین بلکہ یہہ کہنا اونکا اونکو اس وعید مین داخل کرتا ہے
جو عیسی علیہ السلام نے فرمایا ہی - نہ ہر ایک جو مجھے خداوند
خداوند کہتا ہی آسمان کی بادشاہت مین داخل ہوگا مگر
وہی جو میرے آسمانی باپ کے مرضی پر چلتا ہی - ہدایت اسلام

بیٹے مجھے کہینگے ای خداوند خداوند کیا ہمنے تیرے نام سے
نبوت نہین کی اور تیرے نام سے دیو ونکو نہین نکالا اور تیرے
نام سے کرامات ظاہر نہین کین - آیت ۲۲ اوسوقت مین انسے
صاف کہونگا کہ مین کبھی تم سے واقف نہ تھا ای بدکارو
میرے پاس سے دور ہو انجیل متی آیت ۲۰-۲۱-۲۲-۲۳
باب - اس وعید کے اور مسیح علیہ السلام کے فرمودہ کے
مصداق یہہ ہی ہین سوا اور کون ہی - مسیح ہی ہمارے مقدم
کتاب مین بھی یہی خبر ہے کہ قیامت کو عیسی انکو یہی جواب
دینگے - فقط　　باقی آیندہ

دین مسیحی کی سچائی

مہتمم صاحب منشور محمدی - شاید آپنے سنا ہی یا نہین پادری
فورمن صاحب لاہوری اور چند دیگر پادریونے ملکر اشتہار
بعنوان انعام ۵۰۰ روپیہ بدین مضمون دیا ہی کہ اگر کوئی شخص دین
عیسائی کی سچائی ظاہر کریگا تو اوسکو ۵۰۰ روپیہ انعام کے
طور پر مشن سے عطا ہوگا لو منشور محمدی کے مہتمم صاحب مبارک
ہو کہ آپکی کوششین برآئین بڑے سے پادری کے دل مین جو
یوروپی زادہ ہین کالے کو ونکا تو کیا ذکر - عیسائی دین کے
طرف سے شک پیدا ہو گیا - اگر چندے اسی طرح منشور محمدی
کا بول بالا رہا تو خداوند کی مقدس درگاہ سے امید ہی کہ
حضرات پادریون کی خوب طرح سے قلعی کھل جاویگی اور انکے
حکمرانہ دماغ و گنبات طشت از بام ہو جاوینگے - لیکن بڑا
افسوس ہی کہ اگر حضرات پادریون اور اون کتابون کو جو اونکے
رد مین از جانب اہل اسلام بنے ہین نظر انصاف سے اول

اشتہار دینے کے دیکھتے تو اونکی خوب تسلی اور تشفی ہو سکتی تھی کیا تعجب ہی کہ شاید حضرت پوادر نے بنظر تکمیل تحقیق یہہ اشتہار دیا ہو کچھ ہی کیون نہ ہو عاقل آدمی اس اشتہار سے دین عیسائی کی کیفیت اور ہیئت کو اور پوادر کے دلی خیالات کو بہت جلدی سے معلوم کر سکتا ہی افسوس ہی کہ بیچارے مصنف تحقیق الایمان اور نیاز نامہ اور ماسٹر رامچندر اور پادری رجب علی کے کئے سال کے کوششین خاک مین مل گئین اور انکے خیالات مجابین کے سے سمجھے گئے اونکی تصنیفات سے دین مسیحی کو کچھ تقویت حاصل نہ ہوی بلکہ اونکی تصنیفات کرنے سے دین عیسائی کی قلعی کھل گئی۔ اور کھلتی جاتی ہی ہر چند ان گم گشتگان بادیہ ضلالت اور شقاوت نے دین مسیحی کے اظہار سچائی مین زور دیا۔ لیکن یہہ انکی زور آزمائی کچھ بھی کام مین نہ آئی برعکس اسکے دین پولوسی کے روز بروز بعید ظاہر ہوتے گئے۔ ان مثلثین نے اگر مرمت کر ایک اعتراض دین صادقہ محمدیہ پہ کیا ہی تو شیرازن موحدین اسلام کے طرف سے ہزارہا جواب دئے گئے پھر کسکو قدرت ہوی کہ جواب الجواب لکھنے کے واسطے قلم شکستہ کو اٹھاوے اگر شرماشرمی کسی نے سر بھی اوٹھایا تو موحدین کے طرف سے توحید کا وہ دھبہ لگا کہ تثلیث بیچارے تکرے تکرے ہوکر خاک مین مل گئے اور مجیب صاحب اپنا سا مونہہ لیکر اشیانہ مشن مین جا گھسے پھر کبھی مشن سے سر تک باہر نہین نکالا۔ دیکھو پادری ویری صاحب مہتمم اخبار نور افشان کہ جنکی عیسائیون مین آج کل عمدہ طریق سے طوطی بولتی ہی مولانا میرزا موحد صاحب سلمہ الرحمان جالندہری کے ساتھ کچھ شروع ہوی تھی مگر میرزا صاحب موصوف نے ایسا پچاڑا کہ آجتک اپنے اندرونی زخمون پہ مرہم پٹی کر رہے ہین۔ پھر کبھی بحث کا نام تک نہین لیا۔ عام پولسی اور صفد پولسی کا بھی اس سے کچھ کم حال نہین ہی غرضکہ جس نے موحدین کے ساتھ پنجہ لیا تھوڑے ہی دیر کے بعد دم دبا کر بھاگتا ہوا نظر آیا۔ ایسا کہ پھر کبھی منہہ دکھایا۔ چھوٹے میان تو چھوٹے میان بڑے میان صاحب نے موحدین کے بچاڑ اور مار سے ولایت مین خودکشی ہی کر لی۔ جب سے اشتہار آیا ہی عیسائی لوگ اظہار سچائی مین مشغول ہین ہم نے دو تین نئے عیسائیون کی سچائی دین مسیحی کے بابت مضامین دیکھی۔ دیکھتے وقت ہم نے خیال کیا تھا کہ نئے مضمین سچائی دین مسیحی کے بابت کیا وجوہ لکھتے ہین جب ہاتھ مین لیکر پڑہی گی وہ بھی پرانی انجیلی گیت گاے ہوے نظر پڑی جنکے دیکھنے سے ہنسی بہ ہنسی آتی ہے۔ اسوقت ہم اونکا رد کرنا مناسب خیال نہین کرتے جب مشن کی کمیٹی اونمین سے ایک کتاب کو بجنسہ کرکے شایع کرینگے تو پھر بشرط زندگی اسکے دھجیان اوڑا ی جاوینگے۔ لیکن مین بڑی مصادرت اور دلیری سے کہتا ہون کہ اس کتاب کے شایع ہونے سے اس حالت موجودہ سے بھی دین پولوسی کی کمال درجہ کی منی خراب ہوگی خواہ حضرات پوادر کچھ ہی کیون نہ کرین تثلیث کو کسی جانب مین فروغ نہین ہونے کا جہانتک امور واہیہ سے اپنے زعم مین

اوسکی تصدیق کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ تکذیب ہی ہوگی۔

راقم مرزا سلطان احمد از گورداسپور ملک پنجاب

جناب محمد شریف صاحب مہتمم منشور محمدی زاد عنایتہ

بعد سلام مسنون الاسلام واضح ہووے کہ یہان پر مباحثہ درمیان اہل تسنن اور شیعہ کے ہوا جسکی ابتدای اسطرح ہوی کہ منشی حافظ سید بنیاد علی صاحب سررشتہ دار اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع ہذا منشی گوبند سہائی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بندوبست نے کہا کہ تم یعنے اہل تسنن کہا کرتے ہو کہ شیعون مین حافظ نہین ہوتا ہی مگر ہمنے حافظ تلاش کیا ہی اگر اعتبار نہو تم کو قرآن سنوا دیا جاوے سید بنیاد علی صاحب نے جواب دیا کہ بیشک شیعون مین حافظ نہوگا اور جو ہوگا اہل تسنن کے گروہ سے ہوگا تب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر صاحب موصوف نے ایک حافظ مسمی غضنفر حسین ولد غلام حسین قوم رنگھڑ سکنہ بانی پت کو معہ جملہ گروہ اہل تشیعہ کے طلب کر کے پیش کیا اوسوقت چند حفاظ مثل قاری عبدالرحمن صاحب وحافظ نورالہدیٰ صاحب وحافظ مولوی راغب اللہ صاحب وحافظ عبدالقادر صاحب وغیرہ معہ جملہ دیگر صاحبان موجودہ جلسہ منجانب سررشتہ دار صاحب تھے۔ غرضکہ جب مجلس مباحثہ منعقد ہوگئی تب سررشتہ دار صاحب نے حافظ صاحب جو گروہ اہل شیعہ سے تشریف رکھے تھے اور جنہون نے تقیہ کر کر اہل تسنن سے کلام اللہ شریف پڑہائی۔ کہا کہ آپ سورہ صاد شعراء وغل پڑہئے اونہون نے جواب دیا اسطرح نہین سنا سکتا ہون بلکہ سورہ بقر سنا دونگا اور پھر یہ دو سپارہ ایک جلسہ مین سنا دیا کرونگا۔ اسپر سررشتہ دار صاحب نے فرمایا کہ مباحثہ انکا نام نہین ہی بلکہ اوسکو کہتے ہین کہ جہان سے ہم فرماوہم سنائے ہین اور جہان سے ہم عرض کرین آپ سنائے اسباب سے اونہون نے انکار کیا اور کہا کہ اسطرح نہ سنایا جاویگا کیونکہ اسقدر یاد نہین تب اکسٹرا اسسٹنٹ صاحب ممدوح نے کہ اوس جلسہ کے آبروریزی نہو فرمایا کہ جہان سے یہہ سناتے ہین آپ صاحب بخوشی سنئے اور جہان سے اہل تسنن کے مزاج مین آوین سنا دین تب ناچار اسطرح قرآن سنایا گیا یعنے حافظ شیعہ صاحب نے سورہ بقر سنائی جسمین فی سپارہ ۱۲ غلطیان بہ ہین اور ہر غلطی پہ بمشکل بتائی سے چلتے تھے باوجودیکہ یہہ سورہ تمام شب یاد کئے گئے تھے۔ تب اسقدر صحت پڑہنے مین ہوی اور اغلاط زیر وزبر کا تو شکایت نہین جبکہ وہ پڑہکر فارغ ہوے تب قاری عبدالرحمن صاحب نے ایک سورہ پڑہے جسمین کوی غلطی نہین ہوی۔ پھر حافظ نورالہدی صاحب نے دوسرا سپارہ پڑہی حسب ایماء جملہ صاحبان جسمین کوی غلطی نہین پڑہی تب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر صاحب نے جو نہایت منصف مزاج ہین فرمایا کہ واقعی اسکو پڑہنا کہتے ہین جیسا آپ صاحبان نے پڑہا اور پھر اسی کو اشارہ شیرینی کا فرمایا پھر اسی مقام تب سررشتہ دار صاحب نے حافظ صاحب جو گروہ اہل شیعہ سے تشریف رکھے تھے اور جنہون نے تقیہ کر کر اہل تسنن سے کلام اللہ شریف پڑہائی۔ کہا کہ آپ سورہ صاد شعراء وغل پڑہئے اونہون نے جواب دیا اسطرح نہین سنا سکتا ہون بلکہ سورہ بقر سنا دونگا اور پھر یہ دو سپارہ ایک جلسہ مین سنا دیا کرونگا۔ اسپر سررشتہ دار صاحب نے فرمایا کہ مباحثہ انکا نام نہین ہی بلکہ اوسکو کہتے ہین کہ جہان سے ہم فرماوہم سنائے ہین اور جہان سے ہم عرض کرین آپ سنائے اسباب سے اونہون نے انکار کیا اور کہا کہ اسطرح نہ سنایا جاویگا کیونکہ اسقدر یاد نہین تب اکسٹرا اسسٹنٹ صاحب ممدوح نے کہ اوس جلسہ کے آبروریزی نہو فرمایا کہ جہان سے یہہ سناتے ہین آپ صاحب بخوشی سنئے اور جہان سے اہل تسنن کے مزاج مین آوین سنا دین تب ناچار اسطرح قرآن سنایا گیا یعنے حافظ شیعہ صاحب نے سورہ بقر سنائی جسمین فی سپارہ ۱۲ غلطیان بہ ہین اور ہر غلطی پہ بمشکل بتائی سے چلتے تھے باوجودیکہ یہہ سورہ تمام شب یاد کئے گئے تھے۔ تب اسقدر صحت پڑہنے مین ہوی اور اغلاط زیر وزبر کا تو شکایت نہین جبکہ وہ پڑہکر فارغ ہوے تب قاری عبدالرحمن صاحب نے ایک سورہ پڑہے جسمین کوی غلطی نہین ہوی۔ پھر حافظ نورالہدی صاحب نے دوسرا سپارہ پڑہی حسب ایماء جملہ صاحبان جسمین کوی غلطی نہین پڑہی تب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر صاحب نے جو نہایت منصف مزاج ہین فرمایا کہ واقعی اسکو پڑہنا کہتے ہین جیسا آپ صاحبان نے پڑہا اور پھر اسی کو اشارہ شیرینی کا فرمایا پھر اسی مقام مشیرنی لایا اور تقسیم جلسہ کی گئی اور صدا آفرین آفرین بلند ہوی۔ وقت برخواستگی جلسہ سررشتہ دار صاحب نے کہا کہ جلسہ کل منعقد ہوگا یا نہین تب اکسٹرا اسسٹنٹ صاحب نے فرمایا کہ آج من وعن حال معلوم ہوگیا آیندہ جلسہ کی ضرورت نہین۔ کیونکہ جسطرح تم صاحبان کے یاد ہی اور کلام پر عبور ہے

اہل تشیعہ کو نہین - اور واضح یہہ بھی رہے کہ اس پانی پت
شہر مین صدہا بلکہ ہزارہا حافظ ہین - لیکن اہل تشیعہ مین تلاش
تمام ایک حافظ جسکا عدم وجود ہونا بنی نگلا آپ ناظرین خود
انصاف فرمائینگے کہ اہل تشیعہ کے حافظ ہوتے ہین یا نہین
اور اہل تسنن مین کسقدر کثرت حفاظ کی ہی فقط والسلام

الراقم ثم بندہ محمد رضی الاسلام از پانی پت گزنل

جناب مکرمی محمد شریف صاحب دام عنایتکم - تسلیم
آپکا اخبار پہونچا تو واقعی ایک فرمان محمدی ہی - جو کفر
ضلالت کی بیخ و بنیاد کو قطعی کاٹتا ہی - گمراہون کو راہ
سیدہی دکھلا دیتا ہی - اگر کسی کور مادرزاد کو نظر آوے
تو کیا چارہ ہی - لیکن تاہم امید ہی کہ بفضل
خدا ہمیشہ کامیابی ہوگی آمین رب العالمین - دوسری یہہ ہے
کہ ایک مضمون بمقابلہ جنگ روم روس جو محض بغرضانہ و
آزادانہ ارسال خدمت کرتا ہون آپ کے اخبار گوہربار مین
جگہہ پاوے تو بندہ ممنون احسان ہوگا -

الحمد للہ کیا اوسکی قدرت ہی - ایک شمہ بیان کرنا زبان
کی کیا طاقت ہی - تحریر مین لانا قلم کی کب قدرت ہی - وہ
خالق کون و مکان ہی - وہ مالک دوجہان ہی - جسکو
چاہے عزت دیوے - جسکو چاہے ذلت دیوے - غور کا مقام
ہی - یہہ بات طشت از بام ہی - کہ روس منحوس خدا کا منکر
اپنے کثرت مال منال پہ فرعون با سامان بنکر خودی سے
باہر ہوگیا شامت سر پہ سوار ہوی خیال منصوبون سے بہادر
بنگیا - سلطنت علیہ ترکیہ پر کیا کیا وبا ڈالا سب کچہ ارمان
نکالا - کیا کیا شہ اپنے منظور کراتا تھا - سلطان سے ملک چاہتا تھا
جب اوس سلطنت قوی شوکت عالی عظمت نے اپنی حمیت و غیرت
کی وجہ سے ایک بات بھی منظور نفرما کے جواب صاف دی
تب تو کمال غیظ غضب کھایا - لاکہون سپاہ روسیہ لیکر بقصد
تسخیر قسطنطنیہ چڑہ آیا - لیکن عقل کا کوتاہ یہہ نہ سمجھا کہ یہہ سلطنت
محافظ بیت اللہ ہی - یہہ تصدق بیت رسول اللہ ہی - یہہ
ملک دوست خدا داد ہی - یہہ دین اسلام کی بیخ بنیاد ہی
یہہ وہ سلطان عالی شان ہی - جسکا ایک عالم زیر فرمان ہے
اسکا خدا نگہبان ہی - یہہ رسول مقبول کی زیر سایہ دامان ہے
یہہ نائب پیمبر ہی - یہہ ثانی سکندر ہی - یہہ مقامات متبرکہ
کا متولی اور مجاور ہی - کون سا شاہ و شہریار اسکے
ہمسر ہے - اسکا ملکون مین راج ہی - مسلمانان روئے زمین کا
سرتاج ہی - یہہ ظل الہی یہہ سایہ نا متناہی ہی - یہہ حامی
دین محمدی ہی - اسکا سرمایہ سرمدی ہی - اسکی دولت مال
ابدی ہی - اسکا بہت بڑا جاہ و جلال ہی - اسکا اقبال
لازوال ہی - یہہ امیر المومنین ہی - یہہ خلیفۃ المسلمین ہے - اللہ
کا یہہ اقرار ہی - ابدالآباد تک اسکا قرار ہی - غالبا روم پہ
وار مدار ہی - یہہ سلطان الوالعزم ہی - اور آرام اسکی بزم
ہی - شہنشاہ دین پناہ ہی - اسکی ترکی سپاہ ہی - یہہ
ترک مرد میدان ہین - یہہ عالی خاندان ہین - یہہ پکے مسلمان
ہین - یہہ دین پر قربان ہین - انکے جنگی سامان ہین - انکے
حصہ مین شجاعت ہی - انپر خدا کی عنایت ہی - یہہ شیر نیستان
ہین - یہہ شجاع عرصتان ہین - انکی غضب کی لڑائی ہی -